

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ
 مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي
 الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
 الْفَرِحِينَ (76) وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ
 وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ
 اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا
 يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ (77) قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ
 عِنْدِي أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنْ
 الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعاً وَلَا
 يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ (78) فَخَرَجَ عَلَى
 قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا
 لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ

(79) وَ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ

خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحاً وَ لَا يُلقَاهَا إِلَّا

الصَّابِرُونَ (80) فَخَسَفْنَا بِهِ وَ بَدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا

كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ مَا كَانَ مِنْ

الْمُنْتَصِرِينَ (81) وَ أَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ

بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنْ اللَّهَ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بَنَّا

وَيَكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ (82)

Qarun was doubtless, of the people of Moses; but he acted insolently towards them: such were the treasures We had bestowed on him that their very keys would have been a burden to a body of strong men, behold, his people said to him: "Exult not, for Allah loveth not those who exult (in riches). "But seek, with the (wealth) which Allah has bestowed on thee, the home of the hereafter, nor forget thy portion in this world: but do thou good, as Allah has been good to thee, and seek not (occasions for) mischief in the land: for Allah loves not those who do

mischief." He said: "This has been given to me because of a certain knowledge which I have." Did he not know that Allah had destroyed, before him, (whole) generations, - which were superior to him in strength and greater in the amount (of riches) they had collected? But the wicked are not called (immediately) to account for their sins. So he went forth among his people in the (pride of his worldly) glitter. Said those whose aim is the life of this world: "Oh! That we had the like of what Qarun has got! For he is truly a lord of mighty good fortune!" But those who had been granted (true) knowledge said: "Alas for you! The reward of Allah (in the Hereafter) is best for those who believe and work righteousness: but this none shall attain, save those who steadfastly persevere (in good)." Then We caused the earth to swallow up him and his house; and he had not (the least little) party to help him against Allah, nor could he defend himself. And those who had envied his position the day before began to say on the morrow: "Ah! it is indeed Allah who enlarges the provision or restricts it, to any of His servants He pleases! Had it not been that Allah was gracious to us, He could have caused the earth to swallow us up! Ah! Those who reject Allah will assuredly never prosper."

یہ ایک واقعہ ہے کہ قارون موسیٰ کی قوم کا ایک شخص تھا، پھر وہ اپنی قوم کے خلاف سرکش ہو گیا۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی کنجیاں طاقت ور آدمیوں کی ایک جماعت مشکل سے اٹھا سکتی تھی۔ ایک دفعہ جب اس کی قوم کے لوگوں نے اُس سے کہا "پھول نہ جا، اللہ پھولنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر

اور دنیا میں سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے، اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر، اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔" تو اُس نے کہا "یہ سب کچھ تو مجھے اُس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو مجھ کو حاصل ہے۔" کیا اس کو علم نہ تھا کہ اللہ اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتے تھے؟ مجرموں سے تو ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ ایک روز وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے پورے ٹھاٹھ میں نکلا۔ جو لوگ حیات دنیا کے طالب تھے وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے "کاش ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے، یہ تو بڑا نصیب والا ہے۔" مگر جو لوگ علم رکھنے والے تھے وہ کہنے لگے "افسوس تمہارے حال پر، اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اور یہ دولت نہیں ملتی مگر صبر کرنے والوں کو۔" آخر کار ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ پھر کوئی اس کے حامیوں کا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کو آتا اور نہ وہ خود اپنی مدد آپ کر سکا۔ اب وہی لوگ جو کل اس کی منزلت کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے "افسوس، ہم بھول گئے تھے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا

رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نیا تلا دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر

احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس ہم کو یاد نہ رہا کہ کافر

فلاح نہیں پایا کرتے۔"

یہ ایک واقعہ ہے کہ کارون موسیٰ کی قوم کا ایک شخص تھا،
پھر وہ اپنی قوم کے خلاف سرکس ہو گیا | اور ہمنے
اسکو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ انکی کونجیاں تارکاتر
آدمیوں کی ایک جماعت مشاکیل سے اٹا سکتی تھی | ایک
دفا جب اسکی قوم کے لوگوں نے اسے کہا، "فول نہ جا،
الله فولنےوالوں کو پسند نہیں کرتا | جو مال الله نے
توڑے دیا ہے اسے آخرت کا ر بنانے کی فکر کر اور
دنیا میں سے بھی اپنا حصا فراموش نہ کر | اہسان کر
جس طرح الله نے تے ساتھ اہسان کیا ہے، اور زمین میں
فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر، الله مفسدوں کو
پسند نہیں کرتا |" تو اسنے کہا، "ے سب کچھ تو توڑے اس
علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو توڑے کو حاصل ہے"— کیا
اسکو یہ علم نہ تھا کہ الله اسے پہلے بہت-سے سے
لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اسے زیادہ کثرت اور
جماعت رکھتے تھے؟ مجرموں سے تو انکے گناہ نہیں پچھے جاتے |"
ایک رز وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے پورے اٹھ میں نکلا |

जो लोग हयाते-दुनिया के तालिब थे वे उसे देखकर कहने लगे,
“काश हमें भी वही कुछ मिलता जो कारुल को दिया दिया गया
है! यह तो बड़ा नसीबेवाला है |” मगर जो लोग इल्म रखनेवाले थे
वे कहने लगे, “अफ़सोस तुम्हारे हाल पर! अल्लाह का सवाब
बेहतर है उस शख्स के लिए जो ईमान लाए और नेक अमल करे,
और ये दौलत नहीं मिलती मगर सब्र करनेवालों को |” आखिरकार
हमने उसे और उसके घर को ज़मीन में धँसा दिया | फिर कोई
उसके हामियों का गरोह न था जो अल्लाह के मुकाबले में उसकी
मदद को आता और न वह खुद अपनी मदद आप कर सका |
अब वही लोग, जो कल उसकी मंजिलत की तमन्ना कर रहे थे,
कहने लगे, “अफ़सोस! हम भूल गए थे कि अल्लाह अपने बन्दों
में से जिसका रिज्क चाहता है कुशादा करता है और जिसे चाहता
है नपा-तुला देता है | अगर अल्लाह ने हमपर एहसान न किया
होता तो हमें भी ज़मीन में धँसा देता | अफ़सोस! हमको याद न
रहा कि काफ़िर नहीं पाया करते |”